السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبرستان میں قرآن پڑھنے کا حکم؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

قبرستان میں قرآن مجید پڑھنے کا سنت سے کوئی ثبوت نہیں ہے مثلاً سیدہ عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں قبرستان والوں کیلئے کیا کہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کہا کرو:

((أَلسلام علی أَہل الدیار من المؤمنین والمسلمین ویرحم اللہ المستقدمین منا والمستأخرین وإنا ان شاء اللہ بکم للاحقون)) (صحیح مسلم کتاب الجنائز باب مایقال عند دخول المقابر)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موقع پر صرف سلام اور دعا ہی سکھائی ہے۔ قرآن مجید کا کوئی حصہ پڑھنے کی تعلیم نہیں دی۔ اگر وہاں قرآن پڑھنا جائز ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی نہ چھپاتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو کچھ بتایا ہوتا تو ہم تک بھی ضرور پہنچ جاتا مگر یہ کسی صحیح سند سے ثابت نہیں ہے۔

اسکی مزید تاکید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے ہوتی ہے کہ:

((لا تجعلوا بیوتکم مقابر فإِن الشیطان یفر من البیت الذی یقرأفیہ سورۃ البقرۃ))

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤں پس بیشک شیطان اس کے گھر سے بھاگتا ہے جس پر سورہ بقرہ پڑھی جائے'' (صحیح مسلم, کتاب صلوۃ المسافرین باب استحباب صلاۃ النافلۃ فی بیتہ وجوازہا فی المسجد)

اس سے معلوم ہوا کہ قبرستان سورہ بقرہ پڑھنے کی جگہ نہیں ہے۔ یہ حدیث اس طرح ہے جس طرح دوسری حدیث میں فرمایا:

((صلوا فی بیوتکم ولا تتخذوہا قبورا))

''اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور انہیں قبریں نہ بناؤ'' (صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا باب استحباب صلاۃ النافلۃ فی بیتہ وجوازھا فی المسجد)

اس سے معلوم ہوا کہ جس طرح قبرستان میں نماز پڑھنا جائز نہیں۔ اسی طرح قبرستان میں قرآن مجید پڑھنا درست نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ